ناشر رضوی کتب خانہ بازار صندل خان بریلی

اعلیحضرت قدس سرہٗ العزیز کے الملفوظ وصایا شریف، خالص الاعتقاد کی بعض عبارات پر

دیوبندیوں کے بارہ اعتراضات کا

دنداں شکن جواب

مرتبہ

الحاج صوفی عزیز احمد صاحب مداح الرسول رضوی بریلوی، سرپرست ماہنامہ نوری کرن

دوسرا رسالہ

تبلیغ یا دھوکا

مرتبہ

اشبال الرضا محمد منصور علی خاں قادری برکاتی رضوی مجبوبی خلف اکبر محبوب ملت رضی اللہ عنہ امام و خطیب جامع اہلسنت سنی بڑی مسجد مدنپورہ بمبئی ۸

قیمت ۶۲ پیسے (اقبال پریس بریلی)

فہرست مضمون

یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا

اعلیحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا — دل تھا ساجد نجدیا پھر تجھ کو کیا
بیٹھتے اٹھتے مدد کے واسطے — یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا
بیخودی میں سجدہ در یا طواف — جو کیا اچھا کیا پھر تجھ کو کیا
ان کو تملیک ملیک الملک سے — مالک عالم کہا پھر تجھ کو کیا
ان کے نام پاک پر دل جان و مال — نجدیا سب تج دیا پھر تجھ کو کیا
یعبادی کہہ کے ہم کو شاہ نے — اپنا بندہ کر لیا پھر تجھ کو کیا
دیو کے بندوں سے کب ہے یہ خطاب — تو نہ انکا ہے نہ تھا پھر تجھ کو کیا
لا یعبدون آگے ہوگا بھی نہیں — تو الگ ہے دائما پھر تجھ کو کیا
نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی — یہ ہمارا دین تھا پھر تجھ کو کیا
دیو تجھ سے خوش ہے پھر ہم کیا کریں — ہم سے راضی ہے خدا پھر تجھ کو کیا
دیو کے بندوں سے ہم کو کیا غرض — ہم ہیں عبد المصطفےٰ پھر تجھ کو کیا

تیری دوزخ سے تو کچھ چھینا نہیں
خلد میں پہونچا رضا پھر تجھ کو کیا

حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کرکے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

مسلمانو! دیکھا تم نے، کہ جس وسعت علم کو شیطان کے لیئے ثابت کرنا اور اس پر نص ہونا بیان کرتا ہے اسی علم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیئے شرک بتاتا ہے تو شیطان کو خدا کا شریک مانا اور اسے آیت و حدیث سے ثابت جانا۔ بےشک شیطان کے بندے شیطان کو مستقل خدا نہیں تو خدا کا شریک کہنے سے بھی گئے گزرے۔

چونکہ اعلیحضرت قدس سرہ نے معاذ اللہ کہہ کر وہابی دیوبندی عقیدہ کے خلاف حضور کی وسعت علمی کا تذکرہ فرمایا۔ شیطان کے بندوں کو برا لگا اور غلط عبارت لکھ کر اعلیحضرت قدس سرہ کی طرف منسوب کردی، ایسوں کو اس کے سوا کیا کہا جائے کہ لعنۃ اللہ علی الکذابین والمنافقین والمرتدین والمفترین

سوال ۶ ۔ کیا اعلیحضرت رضی اللہ عنہ پر صحابی کو کافر کہنے کا جو الزام لگایا ہے غلط ہے؟

جواب :۔ بالکل جھوٹ بے بنیاد۔ اور دیوبندیوں سے اس کے سوا توقع بھی کیا ہو سکتی ہے جبکہ وہ اپنے خدا پر جھوٹ بولنے کا الزام لگا چکے۔

امام الوہابیہ اسمٰعیل دہلوی نے رسالہ یکروزی صـ۱۴۵ میں صاف لکھ دیا کہ

"ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے"

یعنی معاذ اللہ جھوٹ بول سکتا ہے۔ اور مولوی رشید احمد گنگوہی براہین قاطعہ صـ۶ میں اسی قول کی تائید کر چکے ــــــ

ہر عقلمند جانتا ہے کہ مقرر کی تقریر میں جو الفاظ منھ سے نکلتے ہیں اگر ان کو جلدی جلدی قلم بند کیا جائے گا تو اکثر جگہ الفاظ چھوٹ بھی جائیں گے اور الفاظ کی تبدیلی کا بھی امکان ہے اگر کچھ کوتاہی ہوگئی تو انکی ہوگی جن کے زیر اہتمام الملفوظ طبع ہوا، بہرحال اعلیحضرت قدس سرہ پر اس کا کوئی الزام نہیں آتا۔ ایمان والوں کی دلچسپی کے لیئے پورا واقعہ درج ذیل ہے جس کو پڑھکر خود سمجھ لیں گے کہ دیوبندیوں کا صریح افترا ہے۔

عرض ۔ حضور کے زمانے میں بھی تجدید بیعت ہوتی تھی۔

ارشاد ۔ خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمہ ابن اکوع سے ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی، جہاد کو جارہے تھے پہلی بار فرمایا سلمہ رضی اللہ تعالے عنہ نے بیعت کی تھوڑی دیر بعد حضور نے فرمایا سلمہ تم بیعت نہ کروگے، عرض کی حضور ابھی کر چکا ہوں ۔ فرمایا وایضاً پھر بھی انھوں نے پھر بیعت کی، آخر میں جب سب حضرات بیعت سے فارغ ہوئے پھر ارشاد ہوا سلمہ تم بیعت نہ کروگے ۔ عرض کی یا رسول اللہ میں دوبارہ بیعت کر چکا ہوں وایضاً پھر بھی غرض ایک جلسہ میں سلمہ سے تین بار بیعت لی ۔ ان پر تاکید بیعت میں راز یہ تھا کہ وہ ہمیشہ پیادہ جہاد فرمایا کرتے تھے اور مجمع کفار کا تنہا مقابلہ کرنا ان کے نزدیک کچھ نہ تھا

اسی سلسلہ میں انکی بہادری اور شجاعت کا ایک واقعہ بیان فرمایا جس کو پڑھنے کے بعد ہر مسلمان خود ہی سمجھ لیتا ہے کہ عبدالرحمن